ॐ

اوم سری گنیشائے نمہ

شوِمہمنہ استوترم

معہ

اُردو ترجمہ

انوادھک

دینا ناتھ کول سادھو

پرکاشک

پنڈت ایشر کول اینڈ برادرس بک سیلرز [illegible] سرینگر

نادل پریس سرینگر جموں ۱۹۵۹ء قیمت چار آنے

اوم

شری گینتا ئے نمہ
شو مہمنہ استوترم

شری پُشپہ دنتہ اواچہ

مہمنہ پارم تے پرمہ وِدُ شو یدہ سدرشی
ستُتیر برہما دینام اپہ تد وسنا نہ یہ گرہ
اتھا واچیہ سرہ شومت پرنا ما ودہ گرنن
مما پیش استوتری ہر نر اپہ واده پرکرہ

ترجمہ :- پوشپہ دنت آچاریہ کی پرارتھنا شو کے پرتے ہے شنکر۔ جب آپ کی استوتی کرنے میں برہما وغیرہ دیوتاؤں کی بھی وانی رُک جاتی ہے۔ تب سادھارن منش کی استوتی ٹھیک نہیں ہو۔ تو کیا تعجب ہے۔ کیونکہ آپ کی مہما کا پار پانا بالکل ہر طرح سے مشکل ہے۔ مگر پھر بھی اپنی اپنی بدھی کے انوسار سبھی لوگ آپ کی استوتی کیا کرتے ہیں۔ اس لئے میری یہ استوتی نردوش ہوتی ہوتی کلیان کو دینے والی ہووے۔ ۱-

۲- اَتیتہ پنتھا نَم تہ چہ مہما وانگ منسہ یوُ
اَتدوِ یاوِرتیا یم چکیتم ابہ دَت نتے اشرتِرا پہ
سہ کسے ستوتہ وِ بہ کتہ وِد گنہ گسہ وِشیا
پدے اتُد روا چی نے پنتہ تِ نہ منہ کسہ نہ وچہ

ترجمہ:- ہے بھگوان- آپ کی مہما وانی اُور من کے مارگ سے بالکل دُور ہے اِس لئے وید چکت ہوتا ہوا "کوئی انت نہیں ہے" ایسا پکار کر کرتا ہے۔ اس لئے کہیئے تو سہی- آپ کی مہما کے گُن اور وشیوں کا پار کِس پرکار پایا جا سکتا ہے - ۲ -

۳- مدھو سفیتا واچہ پرمم امرتم نرمِتہ وتہ
توع برہمن کمر واگ اپہ سورگورور وِسمیہ پدم
مَمہ تیتام وانیم گوُنہ کتھنہ پوُنیہ بھوتہ
پونا می تییر تھیس من پور متھنہ بدھ دھروِ ستا

ترجمہ:- ہے برہمن- امرت کے سمان پرم مدھر وانی کے نرماتا جب آپ ہی ہو۔ تو پھر برہسپتی جی کی وانی بھی آپ کو کیا خوش کرے گی ہے ترپورارِی اب کوئی ایسا کہئے کہ جب ادھم سے اُوتم وانی کے بنانے والے خود بذات شنکر ہیں۔ تب تم استوتی کرنے کا کیوں فضول محنت کرتا ہے اس کا جواب یہ ہے کہ میں اپنی وانی کو شُدھ کرنے کے لئے ہی اپنی

بُدھی کے انُوسار اُوس شِو سوُروُپ پرمیشور کی استوتی کرنا

۴ - تُو نے شو یے بت نت بھگت ودیہ رکھپا پرلیہ کرت

تری وستو ولبتم تہ مر شُو گُونر بن ناسو تنو شُوُ

ابھو ویانام اسمین ودرد منی ۔ ام ا دہ مینم

دھنشم دیا کردُشیم ود دتہ پہہ کے جڈ دبا

ترجمہ : ۔ ہے ور کے دینے والے ۔ سنسار کو اُدپن ۔ پالن اُور ناش کرنے والے ۔ تینوں ویدوُں کے سورُوپ اور تینوں گنُوں کو دھارن کرنے والے آپ کے سروُاتم الیشورتا کی نندا کئی جڑھ بُدھی مستوں دوارا ۔ اِس لوک مین کی جاتی ہے ۔ اگر وہ نِندا پاپیوں کے من کو خوش کرنے والی ہو ۔ تو بھی آپ کے سروگن وغیرہ گنُوں کے لئے سردھا اینگ ہے ۔

۵ - کمی ہ انہر ہ بہ سہ غلو کم دُ پا یس تہ بھو نم

کم آدھا رُو دھاتہ سرجتہ کم دُ یادھانہ پتہ چھ

اترکیہ شُتوُ نیئے تو یئیے انہ وسر ودو مننُو ہتہ دھبہ

کُو ترکُو یم کا تچپ مُوخو ویتہ موُ ہ یہ جگتہ

ترجمہ : ۔ ہے بھگون ۔ اگرچہ اگیانی ناستیک اپنی باتوں سے اِس پرکار

سیدھی سادھی جنتا کو ٹھگ لیتے ہیں۔ کہ اگر پرمیشور سرشٹی کرتا ہے۔ تو وہ کس پرکار سے کون سے شریر دوارا کون سی شکتی سے کون سے کارن سے اور کون سے وستو سے کس خواہشات کو لیکر اس سنسار کو بناتا ہے۔ ہے بھگوان یہ اُن لوگوں کے کُترک ہیں۔ جو آپ کے وِبھو (ایشوری) کی مہانتا جان کر ہیت مایا جال میں پھنسا رہتے ہیں۔

اَجنما لوکا کمر اوپوّد وَننوُّپ جگتام
اُدھشٹھاتارم کم بھووہ دِ دھرنادر ہیتہ بھوت
اَنیشو واکرُپانت بھوِیہ نہ جنہ نے قسہ یذکرو
یتو منداستام برع نتمرہ ونہ سمتے۔ نتریے

جنم رہت ہے بھگوان۔ اب ہم اُن کو ترک کہتے وادیوں سے پوچھتے ہیں کہ کیا یہ سب انگوں سے پرپورن جگت بغیر کسی کرتا کے خود بن سکتا ہے۔ ہے ایشور۔ اِس سوال پر اگر آپ لوگ "ہاں" کہتے ہیں۔ تو وہ ہمیں بتادیں کہ ان جیو ان لوگوں کو پیدا کرنے والی وہ سامگری کہاں ہے۔ وہ اس پر کوئی جواب نہیں دے سکتے۔ اس لئے کہنا پڑھتا ہے۔ یہ سنسار آپ کا ہی بنایا ہوا ہے۔

تری سانکھم یوگہ پشو پتہ نتم ویشنوم یتہ
پربھن نے پرستھانے پرم یدم ادہ پتھیم یتہ جع

دُوچی نام وَیے چتر یات رجُو کوٗٹِلہ نانا پتھہ جُوشام
نہ نام اِیکو گمیس بوتم اَسہِ پیہ سام آنہ بوزہ یوع

ترجمہ:- ہے بھگون، اگر وید- سانکھہ- یوگ پشو اور ویشنو وغیرہ شاستروں سے تعلق رکھنے والے منوش "میرا (مت) مذہب سب سے بڑا ہے- میرا دھرم سب سے اچھا ہے"- ایسا کہتے ہیں- پرنتو اُن ٹیڑھے سیدھے مارگ چلنے والوں کو یہ پتا نہیں- کہ انت میں ہمارا انجام ایک ہی ہے- ہے بھگون- جیسے انت میں سب ندیاں سمُدر میں مل جایا کرتی ہیں ٹھا وسی پرکار سب دھرموں کا منبع آپ تک ہی پہنچنے میں ہے-

۸- تہو کھیا کھٹو انگمم پرشو رجنم لسمہ فنہ نہ
کپالم چے لی بیت فنع ورد تنتر وُپہ کرنم
سوُراسامر تام ردیم ودِ دصتہ بھوُدت بھرنع پرنتام
نہی سوا تمارام دِشیہ مرگہ ترشنا بھرمہ بنہ

ترجمہ:- ہے بھگون- تیج- پربھا- اگنی تتون کے استھول پرمانو سب تتوُن کا سار- وایُو اور آکاش یہ آپ کی سمپدا ہیں- اور کیول آپ ہی کی کرپا درشٹی سے دیوتا لوگ ردھی- سدھی کو بھوگا کرتے

ہیں - پرنتو - وادی کا یہ کہنا ہے - کہ "جب شنکر بھگوان سنسار کو سب کچھ دیتا ہے - تو وہ وِشیا آنند سے رہت کیوں ہے"۔ اس کا اُتر (جواب) یہ ہے - جو اپنی آتما کے سوروپ میں بھرمن گیا کرتے ہیں - اُنہیں وِشئے روپی مرگ ترشنا موہت نہیں کیا کرتی ہے - اتھات جو برہما آنند میں لین (مگن) ہو جاتے ہیں اُنہیں وِشیا آنند موہت نہیں کر سکتا۔

۹) دُھروم کشچت سروم سکلم اپرستو دُھرومیدم
پرودھرودِ ویا دھروپے جگتِ گدت دِبتہ وشیئے
سمستے پے تسمن پور منتھنہ طئے وِسمیتہ یوع
ستون جہوے متوام نہ کھلو نہ نو دھرشٹا مکھ رتا

ترجمہ :- ہے شنکر - کوئی تو اِس سنسار کو اَوِناشی کہتا ہے - اور کوئی ناشوان کہتا ہے - تتھا کوئی اَوِناشی اور ناشوان دونوں پرکار کا کہتا ہے - ہے بھگوان - اِس پرکار اُنکی اُدشٹی سیدھی وانی سُن کر مجھے حیرانی تعجب - آشچریہ ہوتا ہے - کہ اُن ڈھیٹھوں کو آپ کی اِس پرکار استوتی کرتے ہوئے شرم نہیں آتی - اب کوئی ایسا کہے کہ "اگر ایسا ہی ہے - تو پھر تو کیوں استوتی کرتا ہے" - اس پر میرا جواب یہ ہے - کہ بھائی - کہ میری یہ وانی کیا ڈھیٹھ نہیں

ہے۔ اور تھات میری وانی بھی تو اپنی ڈھیٹھتا سے نہی استوتی
کر رہی ہے۔

نہ دے شُو رہیم بیت نادیدؤپرِ دِ نہ یچھو ہرنہ آدہ
ہرِ چھیپتُوم یا تا واَ نیم انلسکند و پوُشہ
تتو بھکت بشردھا بھر گوڑو گمہ ندبیام گرِشِ بیت
سوُیم تستھے تا بیام نو کم اَنؤ ورتیر نہ کھلیتے

ترجمہ:- ہے پربھو! آپ کے وایو پر نیت شاکھا والے تیج روپ کا
آغاز، انجام لینے کے لئے وایو دیوا اوپر کی طرف اور سورج دیو
نیچے کے لوگوں کو دیکھنے کے لئے گئے۔ مگر آپ کا انت نہیں
ملا۔ اِس کے بعد جب اُنہوں نے ہار کر آپ کی استوتی کرنا
شروع کیا۔ تب آپ نے اپنے من کے ذریعے اُن کو درشن
دیئے۔ اس لئے آپ کی سیوا کبھی ضائع نہیں جایا کرتی۔

اَیتناو آسادیے تِربھوونم اَویَرودِت کرم
دَشاسیوُ یِدبا ہُوُنہ بھرتہ رنہ کنٹاع پدم وشان
شرا پدم سترسے نی رچیت چرنام بوروُ ہہ یلے

سِتھرا پاس تو بتھ بھگنے نہ پورہرہ وسفوٗ ہُجنم بدَم

ترجمہ۔ ہے تینوں تاپوں کے ناش کرنے والے۔ راون کو جو سہج ہی میں تینوں لوکوں کو جیتنے والا آہار بُھج بل ہوگیا تھا۔ وہ کیول آپ کے چرن کملوں کی پوجا کا ہی تو پھل تھا۔ اوتھا آپ کے چرن کملوں میں مستک نہ گرڑنے سے ہی تو راون کو وِشو وِجئی بُھج بل پراپت ہوٗ اتھا۔

۱۲۔ اَموٗشے نوٗکت سیوا سمَ ادِہ گتہ سام بھوٗ بہ فُم

بلات کیلاسے پہ نِوُ اَدہِ وستوٗ ڈِکرہ نہ بیتہ

اَلبیا پاتالے پیلہ سَہ چلہ تانگوٗشٹھ پِٹرسِ

پرتشٹھا تہ یا سد دھروم وُپہ چتوٗ موٗہنہ کھلاہ

ترجمہ۔ ہے بھگون۔ ستھ سُبھاؤ والے منوشوں کو وَبھو ملنے پر اُنہیں اہنکار ہو جاتا ہے۔ اِس لئے آپ سے بل پراپت کرکے جوں ہی راون نے کیلاس کو اوٹھانا چاہا توں ہی آپ کی کرم درد ستی سے اوسکی وہ دردشا ہوئی کہ انت میں آپ کی استوتی کرپا سے ہی اُسے شانتی مِل سکی۔

۱۳ بت یہ دیم سوتہ امنو وَر دیہ مو چیر اَپہ ستیم
اَدش چکری بانہ پرچن وِدھے ییے ترِ بھوَ نہ
نہ تت چیتم لَسَن مِن وَ یہ دَسہ تِرہ توت چر نہ یور
نہ کیا پے اُدنیتے بھوت شر سہ نونتے یوہ نہ ت

ترجمہ :- ہے بھگوَن - آپ کے چرنوں ہیں ایکاگر چت رکھنے والے بانا سوُر نے اگر اپنے دِیے بھو سے اِندر کی بڑی سے بڑی ہپتی کو پہنچا دکھا دیا - تو کیا آ شچریہ ہوا - کیوں کہ بھلا بتائیں - تو سہی - آپ کو ستک جھکانے والے منوشوں ہیں کس نے اونتی پراپت نہیں کی - ارتھات آپ کی بھکتی کرنے والے ہر منوشش وَ بھوَ کو پراپت کر سکتے ہیں -

۱۴ اَکانڈ بر ہمانڈ جیہ چکت دیو اسوم کرہا
وِدھے یَیا سبت بہ ترنہ بن دِ شم سَم ہرتہ وتہ
سکل ماشہ کنٹھے توہ نہ کروتے نہ شریم اہو
وِکا رُدپ شلا گھیو جھو نہ جیہ بھنگہ دلیہ نہ نہ

ترجمہ- ہے بھگوَن - تینوں لوکوں کو ڈرانے والے مہا تیج کو

(زہرکو) آپ نے اپنے آکاش رُوپی کنٹھ میں دھارن کر لیا ہے۔ اِس لئے آپ کا " نیل کنٹھ "، نام پڑھ گیا ہے۔ ہے بھگون۔ لوگوں کے دُکھ دُور کرنے والے ست جنوں کا دِسن بھی اُستوتی کے لایق بن جایا کرتا ہے۔

۱۵۔ اَسِد دھار تھا نیو کو چہ اپہ سَہ دیو اسور نرے
نہ وَرتن تے نیتم جگبتِ جیہ نُو لیپہ وِشہ کھاہ
سَہ پشن ایش تِوام ہیترہ سُبور سا دھارنم ابُھوت
سمرہ سمر نو یا ہنا نہہ وَشہ شوُ بنھپیہ پَرہ بھوہ

ترجمہ:۔ ہے بھگون۔ دیو۔ اسوُر اور منُوشش آدِکوں کو سُوہت کرنے والے کاندیو کو اپنے آپ نرآدر کرنے پر اُسے بھسم کرتے ہوئے یہ سِدھ کر دیا کہ جتیندریوں کا انادر کرنا اچھا نہیں ہوا کرتا ہے۔

۱۶۔ سہی پاد اگھاتات درِجت مہا ہمتیہ پدم
پدم وِشنُو بھرا مِت بھُوجہ پَرہ گھر وگنہ گھرہ گنم
مہُر دیو ردو سنھیم یا آتہ اَنہ بھرت جٹا تاڈت تٹا

جگت رکھیائے توجم نند سہ ہیو امیو بھوتا

ترجمہ: ہے بھگون۔ جس سمے آپ سورج۔ چندرمہ اور اگنی کی پربھا کو لے کر سنسار میں ناچ کرتے ہیں۔ (جس سمے آپ اپنی آکرشن ہی مایا کو پیکر ناچتے ہیں۔) اُس سمے پرتھوی آکاش اور سب گرہ (جو ...) چلائیے مان ہو جایا کرتے ہیں۔ اتھات آپ ہی اپنے آکرشن وکرشن کے نانمبہ سے پرتھوی۔ سورج اور چندرمہ وغیرہ گرہوں کو چلایمان کیا کرتے ہیں۔ اس لئے آپ کی ادبھوت مایا کے بھید کو کوئی نہیں جان سکتا

۱۷۔ وبت ویاپی تارا گنہ گو نت نبے لوڈ گمہ رُوچہ

پرواہو وادام یہ پرشنت لگھو درشٹ شرس تے

جگت: پیاکارم علدؤیم تے نہ کنہ تہ رم

ہے یوں۔ نے یم دھرتہ ہمہ دیم تن ولو

ترجمہ: ہے بھگون۔ تارا گن روپی پرانوں سے سوشوبھت آپ کے آکاش۔ روپی شیش میں سے گرتا ہوا جو جل کا پرواہ چھوٹی چھوٹی بوندوں کے روپ میں دیکھا جاتا ہے۔ اُس

نے اُس دیپا کار جگت کو چاروں طرف سے گھیر لیا ہے۔ اس سے آپ کے شریر کی مہانتا کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

۱۸۔ تھا کھیو ئی ین ناشتہ دھرتِ گیندرُو دھنُو رتھو

تھانگے چہن دانہ کو رتھ چرنہ پانہِ ستر بیتِ

دِ دِ کھوس تیکھُو یم ترِ پُدہ ترِ ہم آدِ ٹمبرہ دِ دِھیر

دو دِھیے بےکرِ بڈ نیتو نہ کھُلو پرہ تن تراہ پرہ ھُودِ نصیبہ

برخیمہ ہے بھگون۔ آپ کا رتھ پرتھوی ہے۔ دایو سارتھی ہے۔ چپرورت راج (ہمالیہ پہاڑ) دھنُوش ہے۔ سورج اور چندرما یہ دونوں رتھ کے پہیے ہیں۔ اور دیوتا بجلی بان ہے ہے پربھو جب آپکے ایسے پدارتھوں کے رتھ وغیرہ ہیں۔ تبھی تو آپ تینوں لوگوں کے سنتاپ کو تنکے سمان بھسم کر دیتے ہیں۔ اہو۔ پر ایسے وشش نہیں ہونے والی آپ جیسے پربھو کی بُدھی سنتاپ پرا تھوں کے ساتھ کر یڈا کرتی ہوئی بھگتوں کو سُکھ پردان کیا کرتی ہے۔

۱۹۔ ہرِ مس تے ساہسر م کمل بلم آدھیا یہ نیوہ

بدِ ایکوٗنے تسمِن نجم دُ دہرن نیسترہ کمسلم

گتوٗ بھکتے وُد ریکاہ پرِ نہ تِم اسو چکر دپوٗشا

تریا نام رکھا ہیٹے ترِ پودہ ہرہ جاگرت جگتام

ترجمہ:۔ ہے بھگون۔ جس وقت سہس کرن کملوں کو لیکر سوٗرج دیونے آپکے چرنوں کا پوجن کرنا شروع کیا۔ اُس سمے اُن میں سے ایک کرن کمل کم ہو گیا۔ یہ دیکھ انہوں نے جوں ہی اپنے پرکاش روٗپی نیتر کو آپ کے چرن کملوں میں ارپن کیا۔ توں ہی آپ نے اُسے اننت پرکاش کرتے ہوئے تینوں لوکوں کا رکھشک بنا دیا۔

۲۰ کرتوٗ سوٗپتے جاگرت توم اسہ فلہ یوگے کرتوٗ متام

کوٗ کرم پرِ دوستم پھلت پوٗدہ نتا ادھنہ مرتے

آتس تام ہم پرِ بکھے کرتوٗ شوٗ پھلہ دان پرِت بھوم

شروٗتوٗ شردھام بدھوا دردھ پرِ کرہ کرم سوٗجنہ

ترجمہ:۔ ہے بھگون۔ منوٗشیہ وید واکیوں میں شردھا رکھکر آپ کو پھل داتا سمجھتے ہوئے یگیوں کا انوشٹھان کیا کرتے ہیں۔

کیونکہ آپ سروگن اور سروداچیتن روپ ہیں۔ پرنتو جب تک آپ کی آرادھنا میں منشوں کی شردھا نہیں ہوتی تب تک انہیں یگیوں کا کوئی پھل نہیں ملا کرتا۔

۲۱- کرِیادکھودکھا کرتو پیبتر آدی شس تنو بھرتام
پرشی نام آرتجم شرندہ سدسیاہ سورگناہ
کرتو بھرم شس تو تھ ناہ کرتو پھلہ ودھان دبیہ نرو
دھروم کرتو شردھا و دھرم ابہ چار ابیتے ہہ مکھاہ

ترجمہ:- ہے پربھو۔ پرانیوں کا سوامی پرجاپت جو یگیہ کریا میں پرم چتور تھا۔ سوبم پچھان تھا۔ اور وید جاننے والا دیورشی لوگ یگیہ کرانے والے تھے۔ تتھا سب پرکار کی یوگ سامگری تھی۔ پرنتو آپ کی بھگتی میں پریم نہیں ہونے کے کارن اس دکھش پرجاپت کا یگیہ (ہون) ناش ہو گیا اس سے نشچیہ ہوتا ہے۔ کہ آپ میں شردھا نہیں ہونے پر یگیہ کرتا کو الٹا ہی پھل ملا کرتا ہے۔

۲۲- پرجا ناتھم ناتھ پرسبھم ابہ کم سوام دہہ نرم
گتم روہد بھوتام پرمیو شومرشبہ وپشا

دھنُوش پانیر یاتم دِوم اَپہ سہ پتراگرتم اَمُم
ترسنتم تے ادیاپ بجتِ نمرگ دِیا دھربسہ

ترجمہ:۔ ہے بھگون۔ جس سمے سوُرج دیو تا سنسار کی بھ
کی کامنا کے لئے لال ورن والی اُوشا دیوتا کال سور
نکلنے کا سمے) کے پیچھے اپنا لال روُپ دھارن کرتے ہو
دوڑا کرتے ہیں۔ اُس سمے اُن آکاش گامی اور منتر کرنے
والے سورج کو آپ ہی بیج پردان کیا کرتے ہیں۔ ۲۔ رکھا
ہے۔ وُدر بھگون۔ یہ سورج آپ ہی کے بیج سے سرودا
کاشت کو سنسار پر کاشت کرتا ہوا آکاش میں وچ
کرتا ہے۔

۲۳۔ اَپوُروم لادنیم دِوہ سفہ توُ سنتے دمرستام
مُبی نام دادا نام سمہ جَنِ سرکوُ پہ وہیتہ کرہ
یتوُ بھگنے گوُہے سکرت اَپہ سہ پریام ودِہ دھنام
دَھردم مُوکھے اشلی لم کمِ اَپہ پوُرشارتھ یرسروِنے
ترجمہ:۔ ہے بھگون۔ آپ کے وستر ہین شریر کے سوندریہ کا
وچار کرتے ہوئے منیوں کی نایکوں کے انت کرنوں میں ایک

درشیش پر کار کے کرُودھ کا سماویش ہوا۔ کیوں کہ آپ کے ٹوٹے ہوئے (पुनः दर्शन इच्छा) گو ہید ستقل ہیں کیول ایک بار ہی سیوا کرتے ہوئے بھکتوں کی مُکتی ہیں پُرشارتھ کی اُدتپادک کچھ نہ کچھ اشلیلتا آہی جاتی ہے۔

۲۴۔ سولا وَنیا شمسا دھرتہ دھنو شم اہنا یہ ترنہ دَت

پُدرہ پُولش ٹھم درشٹوا پورہ منتھ پُشپا یو دھم اپر

یدرس نتے نم دیوی یمہ نرنہ دیے ہا ردھ گہ تانت

اوَےت توام ادا دنہ وَرہ موگھدا یوہ نہ یا

ترجمہ:- ہے بھگون۔ دھنوش دھاری کا مدیہ گو آپ کے دوارا بھسم ہوئے ہوئے دیکھ کر بھی اگر پرکرتی دیوی

(یُوگ مایا) اَدھانگِنی ہونے کے کارن آپ کو
اپنے میں انُورکت سمجھتی ہے۔ تو یہ بڑی ہی ہنسی
کی بات ہے۔ ہے بھگوان۔ اِس پر یہ کہنا پڑے گا
کہ اِستریاں سُوبھاؤ سے ہی بھُولی ہُوا کرتی ہیں۔

۲۵۔ ثمشانے شوا کرِ یڈا سمرُ ہرپشا چاسہہ چراہ

چِتا بھسما لیپہ سرگ اپیہ نرک رُوٹی پیرہ کرہ

امنگلیم شیلم توہ بھوتوَ نا میوم اکھلم

تتھا لیپہ سمرتہ نام دَرد پرمم منگلم اسیر

ترجمہ:۔ ہے شنکر۔ آپ کا کریڈا استھان تو شمشان بنڈلی
ہے۔ وشتے ستون (پشاچ) آپ کے
سیوک ہیں مایا کا چتا بھسم کا آپ لیپن کیا کرتے ہیں۔
آدمی ناد عارن کرنے والے منُوشُوں سے آپ پریم کرنے
والے ہیں۔ اگرسنار کِ وشئی منُوشُ آپ کے اِس
سوبھاؤ کو امنگل بکث بتلاتے ہیں۔ پرنتو ان کو یہ معلوم

نہیں کہ آپ کے جیسا سوبھاؤ رکھنے والا ہی سوامی سمپورن سکھوں کا دانا ہوا کرتا ہے۔ اس لیے ہے پربھو۔ وشستی منوشوں دوارا بتلایا گیا۔ یہ آپ کا انگل یکت سوبھاؤ بھکتوں کو سرودا انگتی کا دینے والا ہو۔

۲۶۔ منہ پہ نیک چت لے سہ ودھ اودھایات مرونہ

یہ ہرشیدا رومانہ یہ مدہ سل لوت سنگت درشہ

یدا نوکیا ہلادم ہردابو نہ جبا مرت پیئے

ودھ تیں نس تت توم کیم اپہ یمہ نس تت کا بھون

ترجمہ: ہے بھگون۔ سمادی لگانے والے۔ ہمیشہ بھکتی کے پریم سے رومانچت ہو کر نیتروں سے جل بہانے والے اور آتما بیں نیرا انتر من لگانے والے۔ کی جن وانی سے نہیں کہے جانے والے جس اصلیت کو ہردے بیں دھارن کر امرت مئے سروور بیں غوطے لگانے والوں کی طرح آنند

میں مگن رہا کرتے ہیں- واستو میں یہ (तत्त्व) آپ ہی ہے-

۲۷- تُومرکس تُوم سوُم تُوم اَسِہ پَونس تُوم ہوتہ وَہہ

تُوم آپس تُوم دیوُم تُو مُودھرنہ آتما تُوم اِیتِ چِع

پرِچھِنّام ایوَم تُو یہ پرینتام بھرت گِرم

نہ وِدمس تت تتّوم وَیَم اِہہ یت تُوم نہ بھوسِ

ترجمہ:- ہے بھگوان- تُو سورج ہے- تُو چندرما ہے- تُو اگنی ہے- تُو پَون ہے- تُو جل ہے- تُو آکاش ہے- تُو پرتھوی ہے- اور تُو آتما ہے- اِس پرکار کہتے ہوئے بہت سے استُتی کارن نے پرتھک دانی سے آپ کی استُتی کی ہے- پرنتُو وہ تو تتو سمرن ہے- جہاں آپ نہیں ہیں- ان فقط میں تو سب چراچر جیون میں آپ ہی کو دیکھ رہا ہوں-

۲۸- تریم تسرو وری تہ بھو نم اتھو ترین اپہ سوران

آکارا دیہ وریے تہ بھرآیہ ودھت تیرنہ دِکرنہ

توری یم تے دھام د دھنہ بھیرادہ رون دھام الونہ

سمس یم ولستم توام شرندہ گرہ نایتوم بیتہ پدم

ترجمہ:- ہے بھگون تینوں لوکوں کو دھارن کرنے والا اودات
انوداتّ اور سوریت اِن تینوں وَرتیوں سے یکت ہم ہما۔
وِشنو اور مہیش اِن تینوں دیوں کا سورُوپ
اور - - اور اِن تینوں وَرنوں سے یکت
اور چوتھے پد (کمتی) کو دینے والا سروُ اُتم اوم (یعنی
سمت اور ویست (الگ اور مِلے ہوئے) شبدوں دوارا۔
ہمیشہ آپ کی استوتی کیا کرتے ہیں۔

۲۹- بھو وہ شرو رو دہ پنشو پنز اتھوہ گرہ سہ نہان

تتھا بھی یے شانہ اینہ بدا بہ دھانا شٹکم یدم

اُموٗتس مِن پَتریکَم پَر وچرَت دیوا شَریتر اَپر

رِپریا یا سمے دھا منے پَرنہ رِہنتہ نمہ پسوہِمہ بھوٗتے

ترجمہ:- ہے بھگوان - بھو - شرو - رُودر - پشوُپت - اُوگر - مہادیو بھیم اور ایشان یہ جو آپ کے پرسِد آٹھ نام ہیں - اِن ناموں سے بُھگت آپ کے تیجومے سوروُپ کی وید بھگوان بھی پرسنتا کے لئے نِرانتر استوتی کیا کرتا ہے - اِس لئے ہے دیو - میں پُشپ دنتا آچارہ یہ آپ کے اس ناماشٹک سوروُپ کی نمسکارہ کیا کرتا ہوں -

۳۰- دُپوُش پر ادر بادات آنو مِتم یدَم جن مِنہ پوُرا

پوُرارے نمہ اہم کوُچت اَپہ جِہ نتم پرنہ وان

نَمن موکھتہ سم پرتِ تنوُرا ہم اکرے پینہ تِ مان

مہیش کِھمن تو یم تدیدم اَپر ادھ دویم اَپہ

ترجمہ:- ہے ترپوُراری - اِس شریر کی اُتپتی سے ہی یہ اُنو مان

ہوتا ہے۔ کہ پچھلے جنم میں میں نے کہیں بھی آپ کو پرنام نہیں کیا۔ اِس جنم میں پرنام کرتے کرتے ہی میں شریر ہین ہو کر مکت ہو گیا ہے مہیش۔ آگے بھی کبھی بھول سے اگر میں پرنام ہین رہ جاؤں۔ تو یہ دونوں اپرادھ ارتھات پچھلے جنم کا اور آگامی جنم کا پرنام نہ کرنے کا اپرادھ ابھی سے کشما کر دیں۔

۳۱۔ نمو نیدِشٹھائے پریہ دوَوِشٹھائے چ نمو

نمہ کشودِشٹھائے سمرہر مہشٹھائے چ نمہ

نمو ورشِشٹھائے ترینیتر یوِشٹھائے چ نمو

نمہ سروسمَے تے تدیدم اِت سروائے چ نمہ

ترجمہ:- ہے بھکتوں کو سُکھ دینے والے۔ آپ کے نِکٹ ورتی۔ دُور ورتی۔ بہت سُکشم۔ بہت استھول۔ بڈھا سروسوروپ کو میں نمسکار کرتا ہوں۔

۳۲ ۔ ہل رجے وِشوُت پتو بھوایئے نموُنمہ
پربل تمسے تت سمہارے ہرایئے نموُنمہ
جن سُکھ کرتے ستو وِرکتو مرڈایئے نموُنمہ
پرجہنہ پدے نِستریئے گوُنے شواے نموُنمہ
ترجمہ :- ہے بھگون ۔ سنسار کی اُتپتی کرنے والے آپ کو رجو گن دھاری بھوُ روپ کو ۔ جگت کا ناش کرنے والے آپ کے پربل تموگن دھاری ہر روُپ کو اور جگت کا کلیان آپ کے ستوگن یکت مرڈ روُپ کو تتھا پرم کلیان کرنے والے ترگُن رہت آپ کے شو سوروُپ کو میں نمسکار کرتا ہے

۳۳ ۔ کرشس پرنتہ چیتہ کلیش وشیم کوُچیدرم
کوُچ توگن سیموُلنگی شتو ودرے
اِیتہ چکتم امندی کرتِ مام بھکتہ رادھات
ودچرنہ یُستے داکیہ پوُشپو پہار رم

ترجمہ:- ہے وردایک - کہاں تو نِرمل اور کلیش سے رہت میرا یہ چِت اور کہاں سیما رہت آپکی اپار گنوں سے یکت مہما - ہے بھگون - اس پرکار کے وچار سے مجھے چکت ہوتا ہوا دیکھکر بھکتی نے میری بدھی کا اگیان ہر لیا - اور اس کے بعد دانی روپی پُشپ سامگری سے میرے دوارا آپ کے چرن کملوں کا پوجن کروایا۔

۳۴ - آسِتِیہ گِر سمم سیات کجلم سِندو پاترے

سورو ترو ورشاکھا لیکھنی پترم اروی

لِکھتِ یدِ گِرہی توا شاردا سَروکالم

تداپِہ تو گُنا نام اِیش پارم نہ یاتِ

ترجمہ:- ہے بھگون - کجل گِری کی سیاہی کو سمندر روپی پاتر میں ڈالکر اگر بھگوتی شاردا پرتھوی روپی کاغذ پر کلپ ورکھش کی قلم سے ہمیشہ آپ کی مہما کو لکھتی رہیں - تو بھی آپ کے گنوں کا پار نہیں پاسکیں گے۔

۳۵ - اَسُر سُر مونیندرے ارچِتِے ندو مولے

گرھِتت گَن ھھنوینہ گونہ ییے اَبِشورِ ییے

سَھکل گَن ورِشٹھ پُشپ دنتا بھدھاو

رُدرچہ ملگھو وَرِتیے ستو ترم اِیتت چکار

ترجمہ:- ہے سکل گن ندھان بھگوان شنکر- ہے دیو دیوے تر
اور سنندرون سے سیوت- بھُگت سے منو ہر شلوکوں ییے
یکت اِس شِو مھمہ نامک ستوتر کو اِس پُشپ دنتا چاریہ
نے نرمان کیا ہے۔

۳۶ اَہر اَہر اَن وریم دھور چیٹ ستوترم ایتت

پٹھتہ پرم بھکتیا شُدھ چیتہ پومان یہ

سہ بھوتِ شوو کے رُدرتویس تتھا نر

پرچور تر دھنایو پُترواں کیرتِ مان شچ

ترجمہ:- شری مہادیو جی کے اس نردوش ستوتر کو جو پرت
دن پڑھیگا- وہ شِو لوک ہیں رودر کے سمان گنا جائے گا
اور اِس لوک ہیں دھن- آیو- سنتان اور ست کیرتی پاویگا۔

۳۷- دِیکھشا دانم تپس تیر تھم گیانم یُوگادکاہ کِریا
مہمنہ تو پاٹھسے کلام نارہنت ستوڈ شیم

ترجمہ:- دِیکھشا- دان- تپ- تیرتھ کرنا- گیان اور یگیہ وغیرہ کرم جو ہے- وہ مہمنہ استوتر کے پاٹھ سے جو پھل پراپت ہوتا ہے- اُس کے سولویں بھاگ (حصہ) کے بھی برابر پھل نہیں دیتے

۳۸- سماپتم اگمت ستوترم پُشپ گندھر و بھاشتم
اگنُپمم منوُ ہارِ پُنیم ایشورِ ورنسم

ترجمہ:- گندھرو راج پُشپ دنتا چاریہ کا کہا ہوا یہ سمپوُرن مہمنہ ستوتر پُنیہ کاری ہے- اِس کے برابر کوئی دوسرا ستوتر نہیں ہے- اِس میں ایشور کا ہی ورنن ہے-

۳۹- مہیشانا پرُو دیوُ مہمنُو ناپرا ستوُت
اگھوُ دانا پیرو منترُو ناست تت توم گورُو پرم

ترجمہ:- مہادیو جی سے بڑا کوئی دیوتا نہیں- مہمنہ ستوتر سے بڑا کوئی ستوتر نہیں- اگھور منتر سے بڑا کوئی منتر نہیں اور گورو سے ادھک کوئی تتو (ਤਤਵ) نہیں-

۴۰ - کُوسم دشن ناما سپتر وگندھرو راجہ
شیشدھر ورموہلے دیو و لوسیہ داسہ
سہ کھلونج جہنو پھرشٹ ایواسبہ دوشات
ستوتم پدم اگارشید دو یہ دو یم جہنمہ

ترجمہ:- یہ پشپ دنتاچاریہ جو پہلی یونی میں کوسمدشن نام والا
گندھرو تھے۔ یہ کبھی سمے ایکانت میں شوجی اور پاروتی
جی کی آنند کی بات چھپ کر سُن رہنے لگے تو شوجی نے
دیکھتے ہی یہ شاپ دیا کہ "جاؤ تم گندھرو پدوی سے
پتت ہوکر منوشیہ لوک میں جنم لو۔" تب اُنہوں نے یہاں
جنم لیکر پریم دویہ اس مہمنہ ستوتر سے شوجی کو بہت
پرسن کر منو وانچھت پھل پراپت کیا۔

۴۱- سوُر ورمُون پُوجیم سُورگ مُوکھیکہ ہیتوُم
پھٹِت پدِ منوُشیہ پرانجل تانیہ چیتاو
ورجت شِو سمیپم کِن نرتے ستوُ یہ مانہ
ستوتم پدم اموگھم پوشپ دنت پرنیتم

ترجمہ:- پُشپ دنتا چاریہ سے رچت جو یہ نردوش مہمنہ ستوتر ہے- یہ کیا ہے کہ دیوتا اور منیوں سے پُوجت اور سوئرگ تتھا موکش کے پراپت کا کارن ہے-
ایسے ستوتر کو جو منشیہ ستھر چت ہوکر ہاتھ جوڑ کر پڑھتا ہے- وہ شِو جی کے سمیپ پراپت ہوتا ہے- اور اُس کی ستُوتی کِنّر وغیرہ کرتے ہیں-

۴۲- شری پُشپ دنت مُوکھ پنکج نِرگیتے نغ
ستُوترینہ کِلوِشہرہرپریینہ
کنٹھس تِھتینہ بھٹینہ سماہِتینغ
سُوپری تو بھوتِ بھُوتپیتر مہیشہ

ترجمہ:- شری پُشپ دنتا چاریہ کے موکھارہند سے کہا ہوا جو پاپ ناشک مہمنہ ستوتر ہے- چت لگا کر اُس کا کنٹھ پاٹھ کرنے سے بھُوت پتی شری مہادیو جی بہت خوش ہوتے ہیں- کیونکہ شِو جی کو یہ ستوتر خوش لگتا ہے-
پتی شری پُشپ دنتا چاریہ وِرچِتم شِومہمنہ ستوترم سمپوُرنم

اوم شانتی شانتی شانتی

گائتری منتر

اُوم بھُور بھوہ سوہ تت سَوِتُر وَرینیم بھرگو
دیوسیہ دھیمہی دِھیو یونہ پرچودیات اُوم

ارتھ

اُوم = پر برہم پرماتما -
بھُور = ست سدا رہنے والا - پرانا دھار - پران سے بھی پیارے -
بھوہ = چِت - سرو گن - اپان - دکھ وِناشک
سوہ = آنند - دِیان - سرو سکھ داتا - سرو ادھار -
سَوِتُر = سکل جگت کے اوتپن کرنے والے - سکل سنسار کے شاسک - سب کو شُبھ پریرنا دینے والے -
دیوسیہ = دِوے گن (प्रकाश ज्ञ व ह) یکت بھگوان کے
تت وَرینیم بھرگہ = اُس پرم سریشٹھ

پاپ ناشک تیج کو۔

دھی مہئے = ہم دھارن کرتے ہیں۔

یو = جو پرمیشور

دھیہ = ہماری بدھیوں کو۔

پرچودیات = اُتم پرے رنا دیتا ہے۔

اوم = پرمیشور۔ پرماتما۔ برہم۔

--- o ---

گائتری منتر کا ارتھ

ست چت آنند۔ وراٹ سوروپ۔ سب سنسار کو

اُتپن کرنے والے پرمیشور کے اس بھجنے یوگیہ تیج کا

دھیان کرتے ہیں۔ جو ہم لوگوں کی بدھیوں کو اپنے

سوروپ میں لگا دیں +

اوم تت ست

خوشخبری

سستی دھارمک اور مختلف قسم کی

کتابیں

پنڈت ایشر کول اینڈ برادرس بک سیلرز

حبہ کدل سرینگر سے

ہر وقت مل سکتی ہیں۔